حمد باری تعالیٰ

لاج رکھنا سوالی کی داتا
مانگنا بھی نہیں مجھ کو آتا
کوئے عصیاں میں برسوں پھرا ہوں
در پہ آکے ترے رک گیا ہوں
تجھ کو چاہوں، محمدؐ کو چاہوں
لاج رکھنا سوالی کی داتا
تیرگی صبح سے پہلے بھاگے
شب کے پچھلے پہر ذہن جاگے
میری ہر سانس کا تجھ سے ناطہ
لاج رکھنا سوالی کی داتا
رحم کرتا اگر تو نہ مجھ پر
میں بکھر جاتا، میں ٹوٹ جاتا
میرے چاروں طرف ہو الٰہی!
تیرے لطف و کرم کا احاطہ
آخری وقت میں ہاتھ خالی
لاج رکھنا سوالی کی داتا
وقت کو بھی ہے اک دن ٹھہرنا
سرخرو مجھ کو اس وقت کرنا
جب کھلے حشر میں میرا کھاتہ
لاج رکھنا سوالی کی داتا

(مظفر وارثی)

نعت رسول مقبول ﷺ

شان میں جس نور کی آیا ہے آیہ نور کا
ہے بیاضِ صبح اُس پر اک صحیفہ نور کا
دیکھ لیں گے مصطفیٰ کے روضہ پر نور کو
ہو ہماری آنکھ کا حلقہ احاطہ نور کا
وصف جب اس نور یزداں کا بیاں کرتا ہوں میں
لب پر آتے ہی سخن بنتا ہے آیا نور کا
روز محشر دیکھ لینا ان کی امت کے لئے
آفتابِ حشر بن جائے گا خیمہ نور کا
آیتِ رحمت ہے ذکر صورتِ محبوبِ حق
ہے دعائے نور بیماروں کو نسخہ نور کا
آگیا تھا روئے احمدؐ کا دمِ گریہ خیال
لوگ طفلِ اشک کو کہتے ہیں پتلا نور کا
قامتِ بے ظل کو سایہ کی ضرورت ہی نہ تھی
ساتھ رہتا تھا محمدؐ کے فرشتہ نور کا
انبیاء کے کیوں نہ ہوں سردار وہ محبوبِ حق
مرتبہ ہر روشنی سے ہے دوبالا نور کا
اس چراغِ نور نے عالم کو روشن کردیا
روشنی ظلمت کی پیدا تھی اندھیرا نور کا
قامتِ موزونِ حضرت سے اسے تشبیہ دوں
جڑ سے کونپل تک اگر بن جائے طوبیٰ نور کا
یہ غزل پڑھ کر کروں گا عرض مولیٰ سے غریبؔ
گھر عنایت کیجئے جنت میں آقاؐ نور کا

(غریب سہارنپوری)